بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوۃ دائمہ مستمرہ کے خلاف تحریر کردہ رسوائے زمانہ کتاب
''تحقیقات'' کا علمی، تحقیقی، متین، مسکت مسقط اور ترکی بہ ترکی جواب

المعروف بہ

تنبیہات

بجواب

تحقیقات

جلد دوم

از قلم

پاسبان عظمت حبیب رحمان

مفتی عبد المجید خان سعیدی رضوی

بارک اللہ لہ وعلیہ وفیہ وکل مالہ

صدر شعبہ تدریس افتاء و مہتمم جامعہ غوث اعظم و جامعہ سعیدیہ و خطیب جامع مسجد نوری
رحیم یار خان سٹی (پنجاب، پاکستان)

قادریہ پبلشرز، کراچی

نام کتاب: تنبیہات ___ بجواب ___ تحقیقات

مصنف: حضرت علامہ مولانا مفتی عبدالمجید خان سعیدی رضوی

پروف ریڈنگ: مولانا محمد احمد قادری مدرس۔ محمد عمران غوری متعلم جامعہ غوث اعظم رحیم یار خان

اشاعت نمبر مع تاریخ: حصہ اوّل اشاعت دوم، حصہ دوم اشاعت اوّل۔ شعبان المعظم ۱۴۳۵ھ جون ۲۰۱۴ء

صفحات: ۱۰۹۶

ناشر: قادریہ پبلشرز، کراچی

باہتمام: فاضل جلیل حضرت علامہ مولانا سیّد مظفر حسین شاہ صاحب قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ (کراچی)

کتاب ملنے کے پتے

- کاظمی کتب خانہ (عقب جامعہ غوث اعظم، متصل جامع مسجد نوری، شاہی روڈ رحیم یار خان)
- مکتبہ برکات المدینہ (بہادر آباد کراچی)　　○ مکتبہ غوثیہ ہول سیل (سبزی منڈی کراچی)
- اویسی بک سٹال (جامع مسجد رضائے مجتبےٰ (پیپلز کالونی، گوجرانوالہ)　○ ضیاء الدین پبلشرز، کھارادر، کراچی
- ادارہ صراطِ مستقیم پبلی کیشنز: (۶ - ۵ مرکز الاویس دربار مارکیٹ لاہور)　○ مکتبہ رضویہ، آرام باغ، کراچی
- مکتبہ نوریہ رضویہ (گلبرگ-A فیصل آباد)　○ مسلم کتابوی (داتا دربار مارکیٹ لاہور)　○ مکتبہ زاویہ لاہور
- شبیر برادرز (اردو بازار لاہور)　○ مکتبہ مہریہ کاظمیہ نزد جامعہ انوار العلوم قذافی چوک (ملتان)
- مکتبہ قادریہ رضویہ لاہور　○ مکتبہ اہل سنت نزد جامعہ عنائیہ (خانیوال)

الغرض قبل از اعلان نبوت بھی آپ ﷺ سے مطلق تبلیغ ثابت اور ایک ناقابل تردید حقیقت ہے نیز یہ کہ اس عرصہ میں کھل کر تبلیغ نہ فرمانے کی وجہ یہ تھی کہ حکم نہ آیا تھا جس کا ہم نے دیگر دلائل کے علاوہ خود معترض فریق کی گواہی سے ثبوت مہیا کر کے اتمام حجت کر دیا ہے۔ ليهلك من هلك عن بينه ويحى من حى من بينه۔

پیش گوئیوں میں موجود لفظ نبی پر اعتراض کا جواب

فقیر نے دعوت رجوع (صفحہ ۲۰ تا ۲۶) میں کتب حدیث وسیر سے احبار و رہبان اور کاہنین وغیر ہم کی رسول اللہ ﷺ کے متعلق جو پیش گوئیاں نقل کی ہیں جن میں آپ کی بحیثیت نبی آمد کی خبریں دی گئی ہیں، ان کے بارے میں جانب مخالف سے یہ کہا گیا ہے (نیز تنبیہات جلد اوّل، باب پنجم، ششم و ہفتم میں پیش کیے گئے اس طرح کے شواہد کے بارے میں بھی کہا جا سکتا ہے) کہ ان سب کا تعلق، مستقبل سے ہے کہ ایک نبی نے آنا ہے اس وقت نبی ہونا مراد نہیں جب کہ آپ چالیس سال کی عمر شریف میں مبعوث ہوئے (ملخصاً)۔ (تحقیقات، صفحہ ۲۱۴ تا ۲۲۲)۔

الجواب: تو جواباً گزارش ہے کہ دعوت رجوع (صفحہ ۱۹) میں مختصراً اور تنبیہات جلد اوّل باب پنجم میں دلیل نمبر ۱ کے بعد "ضروری وضاحت" کے زیر عنوان کچھ تفصیل سے اس کا جواب دیا جا چکا ہے۔ لہٰذا اس سلسلہ کی کسی بھی روایت کے مطالعہ کے وقت اس وضاحت کو ضرور ملحوظ رکھا جائے جس کا مختصر خلاصہ یہ ہے کہ اس استدلال کی بنیاد محض اس سلسلہ کی خالی روایات پر نہیں بلکہ دو امور پر ہے۔

نمبر ۱: یہ کہ ان میں آپ ﷺ کے لیے قبل از اعلان نبوت، نبی کا اطلاق پایا جاتا ہے اور اصول ہے کہ اذا ثبت الشیٔ ثبت بجمیع لوازمہ۔ اور

نمبر ۲: یہ کہ تخلیق آدم علیہ السلام سے قبل آپ ﷺ کا بالفعل نبی ہونا احادیث صحیحہ کثیرہ بانواعہا سے ثابت ہے جس کے بعد کسی دور میں آپ کی اس نبوت کا سلب وانقطاع یا غیر معتبر ہونا کسی بھی معتبر فی الباب دلیل سے ثابت نہیں ہے نیز بعض دیگر دلائل ایسے بھی ہیں جنہیں مستقبل پر محمول نہیں کیا جا سکتا لہٰذا یہ پیش گوئیاں ایسی ذات بابرکات سے متعلق ہیں جو پہلے سے نبی ہے پس انہیں مستقبل سے جوڑنا حقائق و دلائل کے خلاف اور غلط نیز سینہ زوری بھی ہے۔